مر تا ہوا چھوڑ کر اپنا شوق پورا کرنے کے لئے سب سے پہلے مسجد میں صف اوّل میں پہنچ گئے۔ یہ دین نہیں، بلکہ اس وقت کا تقاضہ یہ ہے کہ صف اوّل کو چھوڑ دو اور باپ کی خدمت کرو۔ بہر حال، وقت کے تقاضے پر عمل کرنے کا نام دین ہے، یہ دیکھو کہ اس وقت مجھ سے کیا مطالبہ ہو رہا ہے، وہ مطالبہ پورا کرو۔

کیا نیک کام رمضان کے ساتھ خاص ہیں؟

حضرت والا نے اس ملفوظ میں زکوۃ سے متعلق ایک اصول بیان فرمایا۔ لیکن یہ بات صرف زکوۃ کے ساتھ خاص نہیں ہے، بلکہ یہی اصول تمام اعمال کے اندر جاری ہے، ہم لوگ رمضان میں تو اعمال کے اندر تھوڑا بہت اہتمام کرتے ہیں، چنانچہ ہوتا یہ ہے کہ جتنے نیک کام ہیں، سب رمضان کے لئے اٹھا کر رکھ دیے ہیں، نفلیں پڑھیں گے تو رمضان میں، تلاوت کریں گے تو رمضان میں کریں گے، رات کو اٹھیں گے تو رمضان میں اٹھیں گے، اور اشراق اور چاشت کے نوافل پڑھیں گے تو رمضان میں پڑھیں گے، اس طرح ہم نے سارے کام اٹھا کر رمضان کے لئے رکھ دیئے۔ اور ادھر جیسے ہی رمضان ختم ہوا، ادھر سارے اعمال ختم، اب نہ تو تلاوت ہے، نہ ذکر ہے، نہ نوافل ہیں، نہ اللہ تعالیٰ کی یاد ہے، اور نہ گناہوں سے بچنے کا وہ اہتمام ہے۔ رمضان میں گناہ کرتے ہوئے ذرا شرم آجاتی ہے کہ بھائی! رمضان کا مہینہ ہے، ذرا آنکھ کی حفاظت کر لیں، ذرا کان کی حفاظت کر لیں، ذرا زبان کی حفاظت کر لیں، لیکن رمضان گزرتے ہی گناہوں کی چھٹی مل گئی، اب نہ

گناہوں سے بچنے کا اہتمام ہے اور جو نیک کام رمضان میں شروع کیے تھے، نہ ان کو باقی رکھنے کا اہتمام ہے۔

رمضان ایک تربیتی کورس

اللہ تعالیٰ نے رمضان المبارک کو ایک تربیتی کورس بنایا ہے، جب تم اس تربیتی کورس سے گزر گئے اور اس کے اندر اللہ تعالیٰ نے خاص ملکات مثلاً روزے سے، تراویح سے، اعتکاف سے، ذکر سے، تسبیح اور تلاوت سے تمہارے اندر جو جِلا پیدا فرمادی، اس کو اب برقرار رکھنا تمہارا کام ہے۔ لہٰذا رمضان کے بعد جب تم عام زندگی کے اندر داخل ہو تو اس جذبے کو برقرار رکھنا تمہارا کام ہے۔

دل کو گناہ کے داغ سے بچاؤ

دیکھیے ایک سفید کپڑا ہے جو ابھی ابھی دھوبی کے پاس سے دھل کر آیا ہے، اگر اس پر ذرا سا بھی دھبہ لگ جائے گا تو وہ نمایاں ہوگا۔ اسی طرح رمضان کے اندر تمہارا دل گناہوں سے دھل کر بالکل صاف ہوگیا، اب اس دل کو گناہوں سے بچانے کی کوشش کرو، تاکہ اس صاف دل پر گناہوں کا کوئی داغ نہ لگ جائے، **معصیتوں** اور نافرمانیوں کے داغ نہ لگ جائیں، ان سے دل کو بچاؤ۔

رمضان کے بعد تلاوت جاری رکھو

اور رمضان المبارک میں اللہ تعالیٰ نے جن عبادات کی توفیق دی تھی،

اب رمضان کے بعد اس مقدار میں نہ سہی، لیکن اس کا کچھ حصہ تو باقی رہے۔ رمضان المبارک میں تلاوت کی توفیق ہوگئی تھی، اب اس کی کیا وجہ ہے کہ سارے سال قرآن کریم بند پڑا رہے، اس کا مطلب تو یہ ہوا کہ یہ قرآن کریم رمضان کے لئے رکھا ہوا ہے۔ لہٰذا یہ طے کرلو کہ رمضان کے بعد بھی کوئی دن تلاوت قرآن سے خالی نہیں گزرے گا، ورنہ یہ تو کوئی بات نہ ہوئی کہ رمضان المبارک میں تو خوب تلاوت کرتے رہے ہیں، اس کے بعد اس کو اٹھا کر طاق پر رکھ دیا کہ جب رمضان کا چاند دیکھیں گے تو اس وقت دوبارہ اٹھائیں گے، یہ بڑی محرومی کی بات ہے، لہٰذا قرآن کریم کی روزانہ تلاوت کا معمول بنایا جائے۔

رمضان کے بعد بھی عبادات پر قائم رہو

رمضان المبارک میں الحمدللہ جماعت سے نماز پڑھنے کا اہتمام ہو جاتا ہے، لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ اب آئندہ سال تک مسجد کی چھٹی ہوگئی، بلکہ یہ کوشش کرو کہ اللہ تعالیٰ نماز باجماعت پڑھنے کی آئندہ بھی توفیق عطا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ نے جو فرائض وواجبات ہمارے اور آپ کے ذمے عائد کئے ہیں، وہ ایسے نہیں ہیں کہ جن کا کرنا ہمارے لئے مشکل ہو اور آدمی ان کو ادا نہ کرسکے، اگر ایسا ہوتا تو اللہ تعالیٰ فرض ہی کیوں فرماتے۔ لہٰذا جتنے بھی کام ہیں، چاہے وہ فرائض کی ادائیگی ہو یا گناہوں سے بچنا ہو، وہ سب ہماری وسعت اور اختیار میں ہیں، جو کام ہمارے اختیار میں نہیں تھا، اللہ تعالیٰ نے وہ کام فرض ہی

نہیں کیا، بات صرف ہمت کی ہے، اللہ تعالیٰ نے انسان کی ہمت میں بڑی طاقت رکھی ہے، اس ہمت کو استعمال کر کے اپنی آئندہ زندگی بھی اللہ تعالیٰ کی مرضی کے مطابق اور احکام شریعت کے مطابق گزارو۔

صبح کے وقت اللہ سے معاہدہ

ہمارے حضرت ڈاکٹر عبدالحیؒ صاحب رحمۃ اللہ علیہ فرمایا کرتے تھے کہ جب تم صبح کے وقت بیدار ہو تو نماز فجر پڑھنے کے بعد اللہ تعالیٰ کے ساتھ ایک معاہدہ کر لو، وہ یہ کہ:

إِنَّ صَلاَتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَ مَمَاتِيْ لِلّٰهِ
رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ O

(سورۃ الانعام، آیت ۱۶۲)

اے اللہ! آج کے دن میں جو کام بھی کروں گا، آپ کی رضا کی خاطر کروں گا، یہاں تک کہ کھانا کھاؤں گا تو آپ کی رضا کی خاطر کھاؤنگا، روزی کماؤں گا تو آپ کی رضا کی خاطر کماؤں گا، گھر میں داخل ہوں گا تو آپ کی رضا کی خاطر داخل ہوں گا، بیوی بچوں سے بات کروں گا تو آپ کی رضا کی خاطر کرں گا، سوؤں گا تو آپ کی رضا کی خاطر سوؤں گا۔ صبح اٹھ کر اللہ تعالیٰ سے یہ معاہدہ کرو، اور اللہ تعالیٰ سے کہو کہ میں اس لئے کھانا کھا رہا ہوں کہ آپ نے میرے اوپر نفس کا حق رکھا ہے، میں اس لئے سو رہا ہوں کہ آپ نے میرے اوپر نفس کا حق رکھا ہے، بیوی بچوں سے اس لئے باتیں کر رہا ہوں کہ آپ نے میرے

ذمے ان کا حق رکھا ہے، روزی اس لئے کمار ہا ہوں کہ آپ نے یہ میرے ذمے فرض قرار دیا ہے۔ جب اس نیت سے یہ سب کام کرو گے تو یہ سب عبادت بن جائیں گے۔

معاہدہ کا فائدہ

اور پھر اللہ تعالیٰ سے دعا کرو کہ یا اللہ! آپ کے ساتھ میں نے جو معاہدہ کیا ہے، آپ کی توفیق کے بغیر اس معاہدے پر قائم نہیں رہ سکتا، اس لئے اس معاہدے کی تکمیل کی توفیق بھی آپ ہی عطا فرمایئے۔ اور اس معاہدہ کرنے اور دعا کرنے کے بعد کاروبار زندگی میں نکل جاؤ۔ اس معاہدہ کا فائدہ یہ ہوگا کہ جب کسی غلط کام کا داعیہ سامنے آئے گا تو اس وقت دل میں کھٹک پیدا ہوگی کہ میں نے صبح اللہ تعالیٰ سے یہ معاہدہ کیا تھا، کہیں مجھ سے اس معاہدہ کی خلاف ورزی نہ ہو جائے۔

رات کو سوتے وقت جائزہ

پھر رات کو جب سونے لگو تو اس وقت دن بھر کا جائزہ لے لو اور یہ سوچو کہ میں نے صبح کو اللہ تعالیٰ سے یہ معاہدہ کیا تھا، سارے دن کے کام اس معاہدہ کے مطابق ہوئے یا نہیں؟ اگر سب کام اس معاہدے کے مطابق ہوئے تو اس پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرو اور کہو "الحمد للہ" اور اگر کسی موقع پر اس معاہدے کی خلاف ورزی ہوئی ہے تو اس پر استغفار کرو اور کہو کہ اے اللہ! میں نے آپ

سے معاہدہ کیا تھا، لیکن مجھ سے غلطی ہو گئی اور میں بہک گیا اور فلاں موقع پر میرا قدم ڈگمگا گیا، فلاں جگہ میری آنکھ بہک گئی، فلاں موقع پر زبان بہک گئی۔

اَللّٰھم انی استغفرك و اتوب الیك۔ اَللّٰھم إنی استغفرك و أتوب الیك۔ استغفر اللّٰہ العلی العظیم۔

چند بار دل سے استغفار کر لو اور یہ عمل کر کے پھر سو جاؤ۔ اور روزانہ صبح و شام یہ عمل کرو، صبح اٹھ کر اللہ تعالیٰ سے معاہدہ کرو اور رات کو سوتے وقت دن بھر کے اعمال کا جائزہ لے لو، انشاء اللہ رفتہ رفتہ سب گناہ چھوٹ جائیں گے۔ اللہ تعالیٰ مجھے بھی اور آپ سب کو بھی اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

وَآخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ